



سوال

روزہ توڑنے کا کفارہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے معلوم کرنا ہے کہ بلا نیت و ارادہ مگر شہوت کے ساتھ منی خارج ہونے سے ٹوٹنے والے فرض روزے کا کیا حکم ہے؟ صورت حال کچھ یوں ہے کہ گذشتہ رمضان المبارک میں، صحت عامہ سے متعلق ایک ویب سائٹ پر کچھ نئے الفاظ پڑھ کر ان کا معنی جاننے کے لیے انٹرنیٹ پر تلاش شروع کی۔ وکی پیڈیا ویب سائٹ پر معلوم ہوا کہ وہ عورت کے پوشیدہ اعضا کے متعلق تھے۔ لنکس کی پیروی کرتے ہوئے کچھ اور بیج کھولے اور چند تصاویر دیکھتے ہی جذبات پر قابو نہ رہا اور انزال ہو گیا۔ دل کی حالت یہ تھی کہ اس غلط کام کا بالکل ارادہ نہیں تھا سب اچانک ہوا بس شیطان نے الفاظ معلوم کرنے کے چکر میں بہا گیا۔ کیا مجھے کفارہ ادا کرنا ہوگا؟ اور اس کا کیا طریقہ کار ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سب سے پہلے تو ہم آپ کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ اپنے آپ کو ایسے تمام امور سے دور رکھیں جو انسان کو گناہ میں لے جانے سبب بنتے ہیں۔ اللہ آپ کو پاکیزگی عطا فرمائے۔ آمین صورت مسئولہ میں اگر تو واقعی منی ہی خارج ہوئی ہے تو اہل علم کے راجح موقف کے مطابق آپ کا روزہ فاسد ہو گیا ہے، لیکن چونکہ آپ نے عدا نہیں کیا ہے لہذا آپ پر کوئی کفارہ نہیں ہے، مگر اس فاسد شدہ روزے کی قضاء کرنا لازم ہے۔

حدا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ